38037-کیا عورت بھی مکمل آخری عشرہ اعتکاف کرسکتی ہے ؟

سوال

میں ایک نئی مسلمان لڑکی ہوں اور عورت کے اعتکاف کے بارہ میں سوال کرنا چاہتی ہوں ، کیا اگر مسجد میں عورتوں کے لیے مخصوص جگہ ہو تو عورت اعتکاف کرسکتی ہے ؟
اور اگر عورتوں کے لیے اعتکاف کرنا جائز ہے تو ان کے لیے کتنے دن تک اعتکاف کرنا ممکن ہے تین دن یا پانچ یا سات دن یا پھر مکمل آخری عشرہ ؟

پسندیدہ جواب

اس اللہ وحدہ لاشریک کا شکر اور تعریف ہے جس نے آپ کو اسلام قبول کرنے کی ھدایت نصیب فرمائی ، ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے ایمان اور ھدایت میں اضافہ فرمائے ۔

جی ہاں عورت کے لیے مسجد میں اعتکاف کرنا جائز ہے ، بلکہ مردوں اور عورتوں کے لیے سنت بھی یہی ہے کہ وہ مسجد میں ہی اعتکاف کریں ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (37698) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں ۔

افضل تو یہی ہے کہ رمضان کا مکمل آخری عشرہ اعتکاف کیا جائے ، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا اور ازواج مطہرات اور باقی صحابہ کرام سے بھی یہی عمل ثابت ہے ۔

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زندگی کے آخر تک رمضان المبارک کے مکمل آخری عشرہ کا اعتکاف کرتے رہے ، پھر ان کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات بھی اعتکاف کرتی رہیں ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (2026) صحیح مسلم حدیث نمبر (1172)

جب کوئی مسلمان شخص پورا عشرہ اعتکاف نہ کرسکے تو اس کے لیے جائز ہے کہ اس کے لیے جتنے ایام بھی میسر ہوں اعتکاف کرے ، دو دن یا تین یا اس سے بھی زیادہ دن چاہے ایک ہی رات کا اعتکاف کرے یہ سب جائز ہے ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

مسجد میں اللہ تعالی کی اطاعت کے لیے رکنے کو اعتکاف کہا جاتا ہے ، چاہ وہ زیادہ مدت کے لیے ہو یا کم مدت کے لیے ، کیونکہ میرے علم کے مطابق اس کے بارہ میں کوئی حدیث وارد نہیں ، جس میں ایک یا دو دن یا اس سے زیادہ کی تحدید کی گئی ہو ۔ اھ

دیکھیں : فتاوی الشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی (441/15) ۔

واللہ اعلم .